Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

Friday

DATE: 20-12-24 (M) (T) (W) (T) (F) (S)

3

Mock-6

CSS-2025

Islam Studies

سوال نمبر 2

تعارف:

اسلام کا بنیادی عقیدہ توحید ہے جس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور وہی عبادت کے لائق ہے۔ توحید تمام اسلامی تعلیمات کی بنیاد ہے اور یہی وہ عقیدہ ہے جس پر مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ توحید کا مطلب اللہ کی ذات، صفات اور افعال میں وحدانیت کو تسلیم کرنا ہے۔ یہی عقیدہ انسان کو ایک متوازن اور مقصدِ حیات فراہم کرتا ہے

توحید کی اقسام:

1. توحید الربوبیہ: اللہ تعالیٰ کو مالک اور رازق
کائنات خالق والا ماننا

2- توحید الاسماء والصفات :- اللہ کے ناموں اور صفات
کو تسلیم کرنا اور ان میں کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔

3- توحید العبادت :- صرف اللہ کی عبادت کرنا
اور کسی اور کو اس کے ساتھ شریک نہ کرنا۔

قرآن مجید میں توحید :-

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر توحید
کی وضاحت کی ہے :

1- سورۃ الاخلاص :-

ترجمہ :- "کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ
اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور
نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

2- سورۃ البقرہ :-

ترجمہ :- "اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس
کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی رحمان اور رحیم ہے۔"

CamScanner

DATE: ______ M T W T F S

3- سورۃ النساء:-

ترجمہ:- "اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔"

احادیث میں توحید:-

1- حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا:-

"اے معاذ! جان لو کہ اللہ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں۔" (صحیح بخاری، کتاب التوحید)

2- نبی نے فرمایا:-

"جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔" (صحیح مسلم)

انفرادی زندگی میں توحید کی اہمیت:-

1- دل کا سکون اور اطمینان:-

توحید کا عقیدہ انسان کو پریشانیوں سے آزاد کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ سب کچھ اللہ

DATE: ____ (M)(T)(W)(T)(F)(S)

کے ہاتھ میں ہے۔

2- اخلاقی پابندی:-
توحید انسان کو جھوٹ، دھوکہ اور ظلم سے بچاتا ہے کیونکہ وہ اللہ کے خوف میں رہتا ہے۔

3- خود اعتمادی:-
توحید انسان کو غیر اللہ کی غلامی سے آزاد کر کے ایک خود مختار اور باوقار زندگی گزارنے کی ترغیب دیتی ہے۔

اجتماعی زندگی میں توحید کی اہمیت:-

1- اتحاد و یگانگت:-
توحید کی بنیاد پر معاشرہ متحد ہوتا ہے کیونکہ سب کا معبود ایک ہے۔

2- انصاف اور مساوات:-
توحید کا عقیدہ ہر فرد کو برابری کا درجہ دیتا ہے اور طبقاتی فرق کو ختم کرتا ہے۔

CamScanner

Write more points.

3- ظلم و استحصال کا خاتمہ:-
جب لوگ صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں تو وہ ظالم حکمرانوں اور جھوٹے معبودوں کے تسلط سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

نتیجہ:-

توحید اسلام کی روح ہے اور انسان کی زندگی کے ہر پہلو کو سنوارنے کا ذریعہ ہے۔ یہ عقیدہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم سب ایک اللہ کے بندے ہیں اور اسی کی عبادت کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ انفرادی طور پر یہ ہمارے کردار کو سنوارتا ہے اور اجتماعی طور پر ایک مثالی معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔

حوالہ جات:-

1- قرآن مجید: سورۃ الاخلاص، سورۃ البقرہ، سورۃ النساء

2- صحیح بخاری: کتاب التوحید

3- صحیح مسلم: احادیث نبویہ۔

DATE: ___________ M T W T F S

سوال نمبر ۴:-

تعارف:-

نماز اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے اور ہر مسلمان پر روزانہ پانچ بار نماز فرض ہے یہ عبادت نہ صرف ایک جسمانی عمل ہے بلکہ ایک روحانی تجربہ بھی ہے جس کا مقصد اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنا اور بندے کی روحانی صفائی کو یقینی بنانا ہے۔ نماز کے ذریعے انسان اپنے رب سے رابطہ قائم کرتا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہے۔ نماز کی اہمیت اس قدر ہے کہ قرآن و حدیث میں اس کی بے شمار اہمیت بیان کی گئی ہے اس اثرات نہ صرف فرد پر بلکہ اجتماعی سطح پر بھی انتہائی مثبت ہیں۔

نماز کے روحانی اثرات:-

نماز کا روحانی اثر یہ ہے کہ یہ انسان کو اللہ کے قریب کرتی ہے اور اس کی روح کو سکون بخشتی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: "یقیناً نماز فحش اور بے حیائی کے کاموں سے روکتی ہے۔" (سورۃ عنکبوت)

DATE: ______ (M)(T)(W)(T)(F)(S)

نماز انسان کو دن میں پانچ مرتبہ اپنی عبادت میں مشغول کر کے اللہ کی طرف رجوع کرنے کی یاد دلاتی ہے، جو کہ انسان کی روحانیت کی تقویت کا باعث بنتی ہے۔

2- نماز کے سماجی اثرات:-

نماز کے اجتماعی اثرات بھی بہت اہم ہیں۔ جب مسلمان جماعت کی شکل میں نماز پڑھتے ہیں تو ان میں محبت بھائی چارہ اور اتحاد بڑھتا ہے۔ یہ اجتماعی عبادت معاشرتی تعلقات کو مضبوط کرتی ہے۔ حدیث میں آتا ہے: "سب سے افضل نماز وہ ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔" (صحیح مسلم)

نماز کے ذریعے انسان اپنے معاشرتی کردار کو بہتر بناتا ہے اور اپنی ذمہ داریوں کو بہتر طریقے سے ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

3- نماز کے اخلاقی اثرات:-

نماز انسان کے اخلاق کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جب مسلمان نماز پڑھتے ہیں، تو وہ اللہ کے سامنے اپنی کمزوریوں کو تسلیم کرتے ہیں اور ان سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نماز انسان کو امانت داری، صداقت، عجز و انکسار اور

DATE: ______ M T W T F S

اور حسن سلوک کی ترغیب دیتی ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "نماز انسان کو برے کاموں اور گناہوں سے روکتی ہے۔" (سورۃ عنکبوت)۔

خلاصہ بحث:-

نماز اسلام کی بنیاد ہے اور اس کے اثرات سماجی، اخلاقی اور روحانی سطح پر انتہائی مثبت ہیں۔ یہ نہ صرف انسان کی روحانی ترقی کا ذریعہ ہے بلکہ اس کے اخلاق اور سماجی تعلقات کو بھی مضبوط کرتی ہے۔ قرآن و حدیث میں نماز کی بے شمار اہمیت بیان کی گئی ہے، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نماز مسلمان کی زندگی کا ایک لازمی اور اہم حصہ ہے۔

حوالہ جات:-

1- قرآن مجید۔
2- صحیح بخاری۔
3- صحیح مسلم۔

Answer length is too short.

سوال نمبر ۳:-

تعارف:-

اسلام کا سماجی و اقتصادی نظام ایک مکمل اور متوازن نظام ہے جو فرد اور معاشرتی سطح پر انصاف، برابری اور فلاح کا اصول پیش کرتا ہے۔ اس نظام کا مقصد انسانی فلاح و بہبود کے لیے معاشرتی تعلقات کو بہتر بنانا اور لوگوں کو اقتصادی طور پر مستحکم کرنا ہے۔ اسلام میں رزق کی تقسیم اور مال انتظام ایک اہم مسئلہ ہے جس کے ذریعے غربت کا خاتمہ اور معاشرتی فرق کو کم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اسلامی سماجی و اقتصادی نظام کے تصورات:-

اسلام کا سماجی و اقتصادی نظام چند اہم اصولوں پر مبنی ہے:

1- زکوٰۃ اور صدقہ:-

اسلام میں مال کا کچھ حصہ غریبوں اور ضرورت مندوں کو دینے کی ترغیب دی گئی ہے۔ قرآن و حدیث

میں زکوٰۃ کی اہمیت کو بار بار بیان کیا گیا ہے،
جو معاشرتی فرق کو کم کرنے اور غربت کے خاتمے
کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ نہ صرف فرد کی طہارت
کے لیے بلکہ معاشرتی انصاف کی ایک علامت
بھی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ فرماتا ہے:
"اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اللہ
کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، ان کو دردناک عذاب کی خبر دے
دو۔" (سورۃ التوبہ)

5- مساوات:

اسلام میں ہر انسان کو اس کی حیثیت یا دولت سے
آزاد طور پر برابری کا درجہ دیا گیا ہے۔ قرآن اور
حدیث میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ کسی بھی
شخص کو اس کی نسل، رنگ یا دولت کی بنیاد پر کمتر
یا برتر نہیں سمجھنا۔
قرآن مجید میں ہے:
"بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ
ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔" (سورۃ الحجرات)

6- وراثت اور مال کی تقسیم:

اسلام نے وراثت کے بارے میں تفصیلی اصول متعین کیے ہیں
تاکہ مال کی تقسیم میں کوئی فرق نہ آئے اور اس کی

DATE:

صحیح تقسیم ہے خاندانوں کے درمیان کسی قسم کی معاشی ناانصافی پیدا نہ ہو۔

4- کاروبار اور تجارت کے اصول:-

اسلام میں کاروبار اور تجارت کے متعلق بہت واضح اصول ہیں۔ سود (ربا) کی سخت ممانعت کی گئی ہے کیونکہ اس سے معاشی ناانصافی پیدا ہوتی ہے۔ کاروبار میں شفافیت، انصاف اور سچائی کو اہمیت دی گئی ہے۔ حدیثِ مبارکہ ہے:
"جو شخص انصاف کے ساتھ تجارت کرے گا، وہ قیامت کے دن نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔" (صحیح مسلم)

غربت کا خاتمہ:-

اسلام کا سماجی و اقتصادی نظام غربت کے خاتمے کے لیے چند اہم اقدامات ادا کرتا ہے:

1- زکوٰۃ اور صدقہ:-

جب مالدار افراد اپنی دولت کا کچھ حصہ غریبوں کو دیتے ہیں، تو اس سے معاشرتی فرق کم ہوتا ہے اور غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

2- معاشی انصاف:-
اسلام کا نظام اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہر فرد کو اس کی محنت کے مطابق اجرت ملنی چاہیے۔ اس سے معاشرتی تقسیم کو کم کیا جا سکتا ہے۔

3- سود کی ممانعت:-
سود کی ممانعت سے معاشی نظام میں استحکام آتا ہے اور قرضوں کا بوجھ غریبوں پر نہیں پڑتا۔ اس سے لوگوں کو غربت سے نجات ملتی ہے۔

4- دولت کی منصفانہ تقسیم:-
اسلام کا معاشی نظام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ دولت کی منصفانہ تقسیم ہو تاکہ معاشرتی فرق کو کم کیا جا سکے اور غربت کے خاتمے کی راہ ہموار ہو۔

خلاصہ:-
اسلام کا سماجی و اقتصادی نظام نہ صرف فرد کی فلاح کے لیے بلکہ یہ معاشرتی سطح پر بھی انصاف، برابری اور تعاون کی بنیاد پر قائم ہے۔ اس میں غربت کے خاتمے کے لیے کئی اقدامات فراہم کیے گئے ہیں جیسے

زکوٰۃ، صدقہ، وراثت کی تقسیم اور سود کی ممانعت۔

حوالہ جات:۔

۱۔ قرآن مجید:۔ سورۃ التوبہ، سورۃ الحجرات۔

۲۔ صحیح مسلم۔

سوال نمبر: 6

تعارف:۔

اسلام نے عورت کو ہر شعبہ زندگی میں عزت و احترام دینے کا حکم دیا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں خواتین کو نہ صرف مردوں کے برابر حقوق دیئے گئے ہیں بلکہ انہیں ایک معزز مقام بھی عطا کیا گیا ہے۔ قرآن و سنت میں کئی مقامات پر خواتین کے حقوق کی حفاظت کی گئی ہے اور ان کے کردار کو مضبوط کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسلام نے زندگی کے مختلف شعبوں میں عورتوں کے حقوق کو یقینی بنانے کے لیے واضح احکام دیئے ہیں۔

اسلام میں خواتین کا مقام :-

اسلام میں خواتین کو جو مقام دیا گیا ہے وہ ان کی جسمانی ، ذہنی اور روحانی صلاحیتوں کے لحاظ سے مردوں سے کسی بھی طرح کم نہیں۔ قرآن مجید میں ہے:

ترجمہ: " جو شخص بھی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ، اور وہ ایمان رکھتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور انہیں کسی طرح کا ظلم نہیں کیا جائے گا۔"

(سورۃ النساء)

لہٰذا اللہ کے نزدیک مرد اور عورت کے بیچ کوئی فرق نہیں ہے۔

خواتین کے حقوق :-

1- تعلیم کا حق :-

اسلام میں خواتین کو تعلیم حاصل کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ حضرت علی رضہ نے فرمایا:

" علم کا طلب ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

اس سے واضح ہے کہ علم کا طلب کسی بھی جنس کے لیے ضروری ہے۔

2- وراثت کا حق:-

قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے:

"مردوں کے لیے بھی وراثت میں حصہ ہے اور عورتوں کے لیے بھی" (سورۃ النساء)

3- ازدواجی حقوق:-

اسلام میں شادی کے بعد خواتین کے لیے مرد کی طرف سے تمام ضروریات کی فراہمی، عزت اور احترام کی ضمانت دی گئی ہے۔

محمد ؐ نے فرمایا:

"تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہو" (الترمذی)

4- ماں کے حقوق:-

حضرت محمد ؐ نے فرمایا:-

"جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے" (ابن ماجہ)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں ماں کا مقام انتہائی بلند ہے اور حقوق کی اہمیت کو بہت زیادہ دیا گیا ہے۔

5- کام کرنے کا حق:-

اسلام نے عورت کو اپنی روزی کمانے کا بھی حق دیا ہے۔ بشرطیکہ وہ شریعت کی حدود میں رہے۔ حضرت خدیجہ رضی نے تجارت کی تھی، اور یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عورت کو کام کرنے کی آزادی ہے۔

خواتین کا کردار:-

اسلام نے خواتین کے کردار کو معاشرتی اور اخلاقی طور پر بہت اہمیت دی ہے۔ انہیں گھر کی تربیت، بچوں کی پرورش اور شوہر کی مدد کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ ان کے لیے باہر کام کرنے، معاشرتی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور علم حاصل کرنے کی بھی اجازت دی گئی ہے۔

خلاصہ:-

اسلام میں خواتین کا مقام نہ صرف مذہبی بلکہ معاشرتی طور پر بھی بہت اہم ہے۔ اسلام نے عورتوں کو حقوق دیے اور ان کے کردار کو عزت و احترام کے ساتھ بلند کیا۔ عورت کو معاشرت

میں مختلف شعبوں میں فعال حصہ لینے کی اجازت دی گئی ہے، بشرطیکہ وہ اسلامی حدود میں رہیں۔ ان حقوق کا تحفظ اسلامی معاشرتی نظام میں ہوتا ہے اور اس کی مثال حضرت محمدؐ کی تعلیمات میں دیکھی جاسکتی ہے۔

حوالہ جات:-

1- قرآن مجید: سورۃ النساء۔
2- صحیح بخاری۔
3- صحیح مسلم۔
4- ترمذی۔
5- ابن ماجہ۔

CamScanner